13/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ ۲۰۶۵/ڈاکٹروں کا سلیکشن

لکھنؤ: ۱۳/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے وزیر طب وصحت جناب سدھارتھ ناتھ سنگھ کی انتھک کوششوں کے نتیجہ میں پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ ۲۰۶۵/سلیکٹیڈ ڈاکٹروں کی فہرست جاری کر دی گئی ہے۔ جلد ہی انکی تعیناتی ریاست کے سرکاری اسپتالوں میں کر دی جائیگی۔ ان ڈاکٹروں کی تعیناتی کے بعد اسپتالوں میں ڈاکٹروں کی کمی دور ہوگی اور مریضوں کو بہتر علاج کی سہولت مہیا ہوگی۔

جناب سدھارتھ ناتھ سنگھ نے بتایا کہ ریاست کے سبھی اسپتالوں میں ڈاکٹروں کی کمی نہیں ہونے دی جائیگی۔ انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹروں کی تقرری کا عمل ترجیحی بنیاد پر انجام دیا جارہا ہے تاکہ ریاست کے سبھی اسپتالوں میں مریضوں کو بہتر طبّی سہولیات مہیا ہوسکیں اور ماہر ڈاکٹروں کو فقدان نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ پبلک سروس کمیشن سے کہا گیا ہے کہ محکمۂ طب کے طلباء کو ترجیح دے اور ڈاکٹروں کے خالی عہدوں کو بھرنے میں تیزی لائیں۔

وزیر صحت نے بتایا کہ محکمۂ صحت میں کافی طویل مدت سے ۳۲۸۷/ڈاکٹروں کے عہدے خالی تھے، ان عہدوں پر بھرتی کا عمل پوری طرح سے بند تھا، جس کے باعث اسپتالوں میں ہر سال ڈاکٹروں کی کمی ہوتی گئی اور بہت سے اسپتالوں میں ڈاکٹروں کی کافی کمی ہوگئی۔ انہوں نے بتایا کہ موجودہ حکومت نے اسپتالوں میں ڈاکٹروں کی دستیابی کو یقینی بنانے جو اولین ترجیح دی ہے، جس کے نتیجہ میں پبلک سروس کمیشن سے بہتر تال میل قائم کر بھرتی عمل میں تیزی لانے کی کوشش کی گئی۔ کمیشن نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ڈاکٹروں کی تقرری پر خصوصی توجہ دی، جس کے باعث ۲۰۶۵/ڈاکٹروں کی فہرست جاری کی گئی ہے۔

جناب سنگھ نے بتایا کہ محکمۂ صحت کے ذریعہ سال ۱۵-۲۰۱۴ میں ۲۲۲۰/اور سال ۱۶-۲۰۱۵ میں ۱۰۶۶/کل ۳۲۸۶/ڈاکٹروں کی ضرورت کمیشن کو بھیجا گیا تھا، جس میں سے کمیشن کے ذریعہ ۲۰۶۵/ڈاکٹروں کی تقرری کے احکام جاری کر دئے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سال ۱۷-۲۰۱۶ میں ۱۱۸۱/اور سال ۱۸-۲۰۱۷ میں ۱۱۷۳/کل ۲۳۵۴/ڈاکٹروں کی بھرتی کا.........بھی کمیشن کو بھیجی جا چکی ہے۔ اس طرح کل ۵۶۴۰/عہدوں کی ضرورت پبلک سروس کمیشن کو بھیجی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کمیشن سے توقع کی گئی ہے کہ باقی عہدوں کی بھرتی کو ترجیح دیں تاکہ ریاست کے سرکاری اسپتالوں میں ڈاکٹروں کی کمی کو دور کیا جاسکے اور مریضوں کو مناسب طبّی سہولت مہیا کرائی جاسکے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

13/09/2017
پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

فیروز آباد میں قرض معافی اسناد کی تقسیم

لکھنؤ : ۱۳/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت کے وزیر مویشی پروری، چھوٹی آبپاشی اور ماہی پروفیسر ایس. پی بسنگھ بگھیل ۱۴/ستمبر کو ضلع فیروز آباد میں چھوٹے اور متوسط کاشتکاروں کو فصلی قرض معافی اسکیم کے اسناد کی تقسیم کریں گے۔

یہ پروگرام فیروز آباد میں منڈی سمیتی -احاطہ،ٹونڈلہ میں منعقد ہوگا۔ پروگرام کے بعد وزیر مویشی پروری اسی روز لکھنؤ کیلئے واپسی کریں گے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

انو ویٹیو آئیڈیا رکھنے والے طلباء کو فیلوشپ کا فائدہ: اتل گرگ

۱۱/نو جوان انو ویٹیو اسکیم کے تحت مستفید

لکھنؤ: ۱۳/ستمبر ۲۰۱۷ء-

وزیر مملکت برائے غذا اور سدا اور ٹکنالوجی بجنیس انکیوبیٹر-کائٹ کے چیرمین جناب اتل گرگ نے بتایا کہ انو ویٹیو آئیڈیا رکھنے والے طلباء/طالبات ذاتی طور پر ٹی. بی. آئی. کائٹ سے رابطہ کر اپنے مستقبل کے خوابوں کو عملی شکل دے سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایسے طلباء جن کے خیال/فکر بہت ہی منفرد اور نئے ہیں، کو فنڈ-ای. آر. آر. اسکیم کے تحت ۲۰/ہزار روپئے سے ۳۰/ہزار روپئے ہر ماہ ایک سال تک فیلوشپ کے طور پر دیا جائیگا۔ اس کے بعد ان کی اہلیت کی بنیاد پر سیڈ سپورٹ منی بھی دی جاسکتی ہے، جس سے وہ اپنا اسٹارٹ-اپ شروع کر خود کو اقتصادی طور پر مستحکم کر سکیں اور ملک اور ریاست کی اقتصادی ترقی میں اپنی حصّہ داری درج کرا سکیں۔

جناب گرگ نے کہا کہ حکومت ہند کے ذریعہ اسٹارٹ اپ اسکیم کے تحت ٹی. بی. آئی.-کائٹ کو مجاز کیا گیا ہے کہ وہ ایسے اسٹارٹ اپ جن کی سالانہ پیداوار ۲۵/کروڑ سے کم ہو اور ۷/سال سے کم کی مدت میں قائم ہوں نیز اسٹارٹ اپ انڈیا انیشی ایٹیو کا فائدہ لینا چاہتے ہیں، وہ مقررہ خاکہ پر درخواست دے کر فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

جناب اتل گرگ نے اس اسکیم پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اسکل ٹریننگ کو بھی مزید سود بخش بنانے کیلئے ریاست میں قائم انجینئرنگ اور ڈپلوما دینے والے اداروں کی سہولیات کو بڑے پیمانے پر استعمال کیا جا رہا ہے، جس سے صنعت کیلئے باصلاحیت انسانوں کی کمی نہ ہو۔ انہوں نے بتایا کہ اس اسکیم کے تحت اب تک ۱۱/نو جوانوں کو منتخب کر ۲۰ سے ۳۰/ہزار روپئے کا چیک تقسیم کیے جا چکے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اقبال

یکم تا ۷/اکتوبر تک جنگلی جانور ہفتہ

-لکھنؤ : ۱۳/ستمبر ۲۰۱۷ء

ریاست میں جنگلی جانوروں کے تحفظ اور افزائش نسل حکومت کی ہمیشہ ترجیحات میں شامل رہی ہے۔اسی ضمن میں گذشتہ برسوں کی طرح امسال بھی اکتوبر کے پہلے ہفتہ(یکم تا ۷/اکتوبر ۲۰۱۷) میں 'جنگلی جانور ہفتہ' منایا جا رہا ہے۔جنگلی جانور ہمارے جنگلات اور ہماری زندگی کی اہم کڑی ہے۔اس کے ماحول کومحفوظ رکھنے کیلئے اورعوام میں ان کے تئیں بیداری پیدا کرنے کیلئے اس ہفتہ کی کافی اہمیت ہے۔اس موقع پرعوام کا تعاون حاصل کرنے کی تمنا تبھی کی جاسکتی ہے جب عوام کواس سے متعلق معلومات فراہم کرائی جائے۔

یہ اطلاع دیتے ہوئے ریاست کے پرنسپل چیف فاریسٹ کنزرویٹر،جنگلی جانور،اترپردیش، لکھنؤ نے بتایا کہ بچوں کوجنگلی جانوروں کے بارے میں معلومات فراہم کرانے کیلئے گذستہ برسوں کی طرح اس سال بھی لکھنؤ چڑیا گھراور کانپور چڑیا گھر میں مفت داخلہ کی اجازت دی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

13/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

اوم پرکاش راج بھر اعظم گڑھ، مئو اور بلیا میں
محکمہ جاتی اسکیموں کا جائزہ لیں گے

لکھنؤ : ۱۳/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے وزیر پسماندہ طبقہ بہبود اور معذور افراد مستحکم کاری جناب اوم پرکاش راج بھر ۱۴/سے ۱۶/ستمبر تک بالترتیب اعظم گڑھ، مئو اور بلیا اضلاع کے سہ روزہ دورہ پر رہیں گے۔ دورہ کے دوران جناب راجبھر ان اضلاع کے پسماندہ طبقہ بہبود اور معذور افراد مستحکم کاری محکموں کے افسران کے ساتھ جائزہ میٹنگ کریں گے اور محکمہ جاتی اسکیموں اور پروگراموں میں تیزی لانے کیلئے ضروری ہدایات بھی دیں گے۔

اپنے سہ روزہ دورہ کے دوران جناب راجبھر ۱۴/ستمبر کو اعظم گڑھ ضلع میں، ۱۵/ستمبر کو مئو ضلع میں اور ۱۶/ستمبر کو بلیا ضلع میں جائزہ میٹنگ کریں گے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

آفات راحت فنڈ سے سیلاب متاثرین کو راحت

گورکھپور کو ۱۰؍کروڑ اور مہراج گنج کو دو کروڑ روپئے الاٹ

لکھنؤ : ۱۳؍ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت نے سیلاب متاثرہ افراد؍کنبوں کو راحت دینے کیلئے ریاستی آفات راحت فنڈ سے گورکھپور ضلع کو ۱۰؍کروڑ روپئے اور مہراج گنج ضلع کو دو کروڑ روپئے کی رقم الاٹ کی ہے۔

محکمۂ ریونیو کے ذریعہ جاری احکامات میں کہا گیا ہے کہ ضلع مجسٹریٹوں کو یہ ہدایت دی گئی ہے کہ منظور رقم نکال کر بینک کھاتے میں نہ رکھی جائے بلکہ سیلاب سے متاثرہ افراد؍کنبوں کو راحت دینے کیلئے جلد تقسیم کی جائے۔اس کام میں پوری شفافیت برتی جائے۔ساتھ ہی جلد تقسیم کیلئے ضلع کی ٹریزری سے براہ راست مستفیدین کے بینک اکاؤنٹ میں ای-پیمنٹ کے توسط سے ادائیگی کو یقینی بنایا جائے۔

جاری حکم نامہ کے مطابق ریاستی آفات راحت فنڈ کی رقم کا استعمال مجاز افسر کے ذریعہ مالی اور انتظامیہ؍حکومتی منظوری حاصل کرنے کے بعد مقررہ مدت میں تقسیم کی جائے۔تقسیم رقم کی فہرست گرام سبھا کے نوٹس بورڈ پر چسپاں کی جائے اور گرام سبھا کی میٹنگ میں اسے پڑھ کر سنایا بھی جائے۔

ضلع مجسٹریٹوں کو آفات راحت فنڈ سے دی گئی رقم کا ہر سطح پر پوری احتیاط کے ساتھ استعمال کو یقینی بنانے کو بھی کہا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

13/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

سیلاب متاثرہ اضلاع کے ضلع مجسٹریٹوں سے رپورٹ طلب

لکھنؤ: ۱۳/ستمبر ۲۰۱۷ء-

پرنسپل سکریٹری ریونیو اور راحت کمشنر ڈاکٹر رجنیش دوبے نے ریاست کے سیلاب متاثرہ ۲۴/اضلاع میں ہوئے نقصان کی تفصیل آئندہ ۲۵/ستمبر تک ضلع مجسٹریٹوں سے مانگی ہے۔

ڈاکٹر دوبے نے بتایا کہ سیلاب متاثرہ اضلاع میں ہوئے جانی و مالی نقصان، مویشیوں کی موت، فصلی نقصان کی تفصیلی معلومات مانگی ہے۔ یہ اطلاع ضلع مجسٹریٹوں کو ۲۵/ستمبر تک لازمی طور سے مہیا کرانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ضلع سے موصول رپورٹ کی بنیاد پر ہی ریاستی حکومت مرکزی حکومت سے سیلاب راحت کا میمورینڈم بھیجے گی اور ضروری رقم مہیا کرانے کی گذارش کریگی۔۔

☆☆☆☆☆

اقبال

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

دوروزہ ورکشاپ کا افتتاح

لکھنؤ: ۱۳/ستمبر ۲۰۱۷ء-

یوپی ڈبلو ایس آر پی فیس-۲ پروجیکٹ کے تعاون سے والمی کے ذریعہ منعقد آبی صارفین کمیٹی اور فارمر واٹر اسکولوں کے کاموں کی اجتماعی اور علامتی طور سے چلانے کے ضمن میں دوروزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ورکشاپ کا افتتاح محکمہ آبپاشی کے پرنسپل انجینئر کنال کلشریشٹھ نے شمع روشن کر کیا۔

جناب کنال کلشریشٹھ نے وزیر آبپاشی جناب دھرم پال سنگھ کی عمدہ رہنمائی اور پرنسپل سکریٹری آبپاشی جناب سریش چندرا کی کامیاب قیادت کی تعریف کرتے ہوئے ان کے عزائم کو دوہراتے ہوئے کہا کہ محکمہ وزیراعظم اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے ذریعہ کسانوں کے مفاد میں کیئے گئے فیصلوں کو پورا کرنے کے لئے پرعزم ہے۔انہوں نے کہا کہ کسان کے کھیت تک پانی پہونچانا ریاستی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔اس کے لئے محکمہ کو ایسی حکمت عملی تیار کرنی ہوگی جس کے تحت عام کسان پانی کا کم سے کم استعمال کر کے کم پانی سے زیادہ پیداوار حاصل کر سکے۔

جناب کلشریشٹھ نے کہا کہ اس ورکشاپ میں یوپی ڈبلو ایس آر پی پیکٹ کے ذریعہ عالمی بینک کے تعاون سے چل رہے آبی صارفین کمیٹی اور فارمر واٹر اسکولوں کے شرکاء کے توسط سے مناسب آبی بندوبست اور آبی ذخائر کے کامیاب طریقہ پر تبادلہ خیال کرا اولوالعزم حکمت عملی تیار کی جائیگی۔جس سے وزیراعظم کے پیغام ون ڈراپ مور کراپ کی بلاشبہ کامیاب بنایا جاسکے گا۔

ورکشاپ میں والمی (آبی اور آراضی مینجمنٹ ادارہ) کے ڈائریکٹر ایس کے پال تکنیکی صلاح کار پیکٹ جناب سنگرام سنگھ اور پیکٹ کے چیف انجینئر جناب ایس سی شرما وغیرہ نے آبپاشی کے استعمال کے جدید طریقوں اور اس کے متوازن استعمال پر تبادلہ خیال کیا۔

ورکشاپ میں یوپی ڈبلو ایس آر پی کے پہلے مرحلے کے اضلاع کے زرعی آبپاشی وغیرہ محکموں کے افسران کے علاوہ ایف اے او کے مقامی نمائندوں اور دین دیال اپادھیائے دیہی ترقیاتی ادارہ کے تربیتی ماہرین اور متعدد محکموں کے ماہرین نے شرکت کی۔

ورکشاپ کی نظامت والمی کے ایسوسی ایٹ پروفیسر اور ماہر زراعت پیکٹ راجیش شکلا نے کی۔اس موقع پر میڈیا ماہر پیکٹ جناب اندل سنگھ بھدوریا بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

نازش

13/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

اتر پردیش سورج کنڈ میلہ کا تھیم اسٹیٹ

سورج کنڈ میلہ میں اتر پردیش کی بہترین شبیہ کا مظاہرہ ہو: پروفیسر ریتا بہوگنا جوشی

لکھنؤ: ۱۳/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کی وزیر سیاحت پروفیسر ریتا بہوگنا جوشی نے افسران کو ہدایت دی ہے کہ سورج کنڈ (ہریانہ) میلہ میں ریاست کی بہترین شبیہ کا معیاری مظاہرہ ہو۔انہوں نے کہا کہ پورے ملک کے ۶۰ رفیصد کاریگر اتر پردیش میں ہے۔ یہاں کی کاریگری بین الاقوامی سطح پر مشہور و معروف ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ اتر پردیش کی تھیم پر سورج کنڈ میلہ کیلئے پوری تیاری کی جائے اور ریاست کی مختلف اقسام کو مجموعی طور پر پیش کیا جائے۔

پروفیسر جوشی سکریٹریٹ واقع لائبریری روم میں ۳۲ویں سورج کنڈ بین الاقوامی کرافٹ میلہ-۲۰۱۸ میں تھیم اسٹیٹ کی شکل میں ریاست کی حصّہ داری کے سلسلہ میں مختلف محکموں کے سینئر افسران کے ساتھ میٹنگ کر رہی تھیں۔

وزیر سیاحت نے میٹنگ میں بتایا کہ ۳۲ویں سورج کنڈ بین الاقوامی کرافٹ میلہ-۲۰۱۸ میں تھیم اسٹیٹ کے طور پر ریاستی حصّہ داری کی تجویز کو وزیر اعلیٰ کے ذریعہ منظوری دی جا چکی ہے۔انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ پورے جوش کے ساتھ تیاری کریں اور میلہ میں پوری مستعدی سے ریاست کی شبیہ کو پیش کریں۔ انہوں نے ہینڈلوم اور محکمۂ ثقافت کے سینئر افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے محکموں کے وزراء سے رابطہ کر اس انعقاد کی تیاری کیلئے ان کے مشورے بھی حاصل کر لیں۔

پرنسپل سکریٹری سیاحت جناب اونیش اوستھی کے ذریعہ میلہ میں کمبھ کی خصوصی تشہیر کے ساتھ متھرا، وارانسی، بدھ پرپتھ، راماین پرپتھ کی تشہیر کرائے جانے سے متعلق اسکیم سے وزیر موصوف کو مطلع کرایا گیا۔انہوں نے میلہ میں دروازہ کا نقشہ کمبھ کی تھیم پر رکھنے کی تجویز پیش کی، جس پر وزیر موصوف کے ذریعہ رضامندی ظاہر کی گئی۔

میٹنگ میں اسپیشل سکریٹری چھوٹی صنعت کے ذریعہ میلہ میں مہیا کرائی جانے والی جگہ کی معلومات چاہی، جس پر وزیر نے ہدایت دی کہ ریاست کے بہترین کرافٹ کو منتخب کر لیں، ان کی بنیاد پر انہیں متوقع جگہ مہیا کرائی جائیگی۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ نجی اداروں کو بھی حصّہ لینے کیلئے مدعو کر میلہ میں جگہ خریدنے کیلئے انکی حوصلہ افزائی کی جائے، جس سے میلہ پر اخراجات کیلئے حکومت کے علاوہ باہر سے بھی بجٹ کا بندوبست ہو سکے۔

وزیر سیاحت پروفیسر ریتا بہوگنا جوشی کی صدارت میں منعقدہ میٹنگ میں پرنسپل سکریٹری سیاحت جناب اونیش اوستھی، اسپیشل سکریٹری ٹورزم کارپوریشن جناب اکھنڈ پرتاپ سنگھ، اسپیشل سکریٹری ثقافت جناب ہیرالال، اسپیشل سکریٹری چھوٹی صنعت، اسپیشل سکریٹری ہینڈلوم اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

13/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطه عامه، اترپردیش

فنکاروں کیلئے ۵۰ء۳ لاکھ روپئے منظور

لکھنؤ : ۱۳/ستمبر ۲۰۱۷ء-

اترپردیش حکومت نے بین الاقوامی سوامی ہریداس مہوتسو کے فنکاروں کیلئے ۵۰ء۳/لاکھ روپئے کی رقم منظور کی ہے۔

محکمۂ ثقافت سے ملی اطلاع کے مطابق اس رقم کا استعمال سوامی ہریداس موسیقی اور رقص مہوتسو میں پیشکش کرنے والے فنکاروں کے اعزازیہ کے طور پر ہوگا۔

حکومت کے ذریعہ ڈائرکٹر ثقافت کو ہدایت دی گئی ہے کہ منظور رقم کا استعمال ضوابط کے مطابق کیا جائے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

اب تک ۵۹۶۴/حاجیوں کی واپسی

لکھنؤ : ۱۳/ ستمبر ۲۰۱۷ء-

لکھنؤ ائیر پورٹ سے حج پر گئے لوگوں کی واپسی کا سلسلہ ابھی جاری ہے۔ یہ سلسلہ گزشتہ ۶/ستمبر کو شروع ہوا تھا جو آئندہ ۲۰/ستمبر تک چلے گا۔ ریاستی حج کمیٹی سے موصولہ اطلاع کے مطابق آج ۱۳/ستمبر ۲۰۱۷/کو صبح تک کل ۵۹۶۴/مسافر واپس آچکے ہیں ۔اس بار لکھنؤ سے کل ۱۲۳۱۴/لوگ سفر حج پر گئے تھے۔آئندہ ۲۰/ستمبر تک ہر روز تین پروازیں حاجیوں کولکھنؤ ائیر پورٹ پر واپس لائیگی ۔ ہر پرواز کی صلاحیت ۳۰۰/مسافروں کی ہے۔

ریاستی حج کمیٹی کے ذریعہ ائیر پورٹ پر واپس آرہے حجاج کی سہولیات کے لئے وہاں پر رضا کار تعینات کئے گئے ہیں۔ائیر پورٹ پر حج مسافروں کو ہونے والی دشواریوں کو دور کرنے میں یہ رضا کار مدد کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

نازش

13/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

غیرقانونی طریقہ سے چل رہی آرا مشینیں سیل کی گئیں

لکھنؤ: ۱۳/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی اطلاعات کمشنر جناب حافظ عثمان نے آلودگی کنٹرول بورڈ سہارنپور کو محترمہ رفعت جہاں کے ذریعہ حق اطلاعات ایکٹ ۲۰۰۵ کے تحت مانگی گئی اطلاعات فراہم کرانے کے لئے نوٹس جاری کر ہدایت دی تھی۔ آلودگی کنٹرول بورڈ سہارنپور سے جناب ارون کمار ریاستی اطلاعات کمیشن میں حاضر ہوئے اور واقف کرایا کہ فریدالدین اور عبدالرحیم کی آرا مشینیں غیرقانونی طریقہ سے چل رہی تھیں جس پر کارروائی کرا سے بند کروا سیل کر دیا گیا ہے۔

محترمہ رفعت جہاں ساکن سہارنپور نے حق اطلاعات ایکٹ ۲۰۰۵ کے تحت آلودگی کنٹرول بورڈ سہارنپور سے اطلاع مانگی تھی کہ ضلع میں چل رہی آرا مشینوں کے چلانے کی اجازت کب دی گئی تھی۔ اگر آرا مشینوں کے پاس لائسنس نہیں ہے تو ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی۔ محکمہ کے ذریعہ مدعی کو اس ضمن میں کوئی اطلاع دستیاب نہیں کرائی گئی۔ مدعی نے اطلاع نہ ملنے پر ریاستی اطلاعات کمیشن میں اپیل کر اطلاع مانگی تھی۔

☆☆☆☆☆

نازش

13/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

وزیر آبپاشی نے سیلاب راحت فنڈ میں دیئے پانچ کروڑ

لکھنؤ: ۱۳/ستمبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش آبپاشی، آبپاشی (مکینکل) کے وزیر جناب دھرم پال سنگھ نے وزیراعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر بہار حکومت کو سیلاب متاثرین کے لئے اقتصادی مدد دی ہے۔ جناب سنگھ نے بہار کے وزیراعلیٰ جناب نتیش کمار کو ۵/کروڑ روپیہ کا چیک ان کے دفتر میں سونپا۔ وزیر آبپاشی جناب دھرم پال سنگھ نے بہار کے وزیراعلیٰ کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ اتر پردیش حکومت ان کے ساتھ ہے اور جوممکن مدد ہوگی اتر پردیش ضرور کرے گی۔ وزیراعلیٰ جناب نتیش کمار نے سی ایم راحت فنڈ میں جزوی امداد کرنے کے لئے اتر پردیش حکومت اور وزیراعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ کا شکریہ ادا کیا۔

بہار اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کی جانب سے وزیرتعمیرات عامہ جناب نندکشور یادو نے چار کروڑ روپیہ کی جزوی امداد وزیراعلیٰ راحت فنڈ کے لئے وزیراعلیٰ نتیش کمار کو سونپا۔ پاٹلی پتر سینٹر امداد باہمی بینک کی جانب سے وزیر امداد باہمی رانا رندھیر سنگھ نے پانچ لاکھ روپیہ اور وزیر ٹرانسپورٹ جناب سنتوش کمار نرالا نے ایک لاکھ روپیہ کا چیک راحت فنڈ کے لئے وزیراعلیٰ نتیش کمار کو سونپا۔

چیک دیتے وقت بہار کے ڈپٹی وزیراعلیٰ جناب سوشیل مودی بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

نازش

کسانوں کی خوشحالی سے ہی عظیم ہندوستان کی تعمیر ممکن: دھرم پال سنگھ

لکھنؤ: ۱۳؍ستمبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش کے وزیر آبپاشی جناب دھرم پال سنگھ نے آج ضلع بستی کے ضلع پنچایت بھون کے آڈیٹوریم میں پنڈت دین دیال اپادھیائے صد سالہ یوم پیدائش کے موقع پر منعقد عظیم الشان تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پنڈت دین دیال اپادھیائے جی کسانوں کے درد اور کمی کو جانتے اور سمجھتے تھے اس لئے حکومت نے ان کی یاد میں انتیودے وغیرہ اسکیموں کا افتتاح کیا ہے۔ جناب سنگھ نے کہا کہ پنڈت دین دیال اپادھیائے جی کا خواب تھا کہ اگر ہمارے آزاد ہندوستان کا کسان خوشحال ہوگا تبھی عظیم ہندوستان کی تعمیر ممکن ہوگی۔

جناب دھرم پال سنگھ نے لوگوں سے مطالبہ کیا کہ پنڈت دین دیال اپادھیائے جی کے اصولوں پر چل کر ان کے خوبوں کو شرمندہ تعبیر کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی کی ترجیحات گاؤں اور کسان ہے۔ گاؤں اور کسان کی ہمہ جہت ترقی سے ہی پنڈت دین دیال اپادھیائے جی کا خواب شرمندہ تعبیر ہوگا۔

وزیر آبپاشی نے محکمہ جاتی افسران کے ساتھ میٹنگ میں ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ندیوں کے دوبارہ زندہ کرنے اور ندیوں سے جوڑنے کے پروگرام کو بھی نئی سمت دی، جس سے سیلاب کے پانی کا اثر کم ہو اور آبپاشی کے کاموں میں آکر خوشحالی کا ذریعہ بنے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ سبھی لوگ اپنے فرائض کی ادائیگی وقت سے مکمل کریں۔ محکمہ جاتی کاموں میں تساہلی اور لاپروائی کسی قیمت پر برداشت نہیں کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆

نازش